سیکشن ب

حصہ دوم

مختصر جوابات:

جواب نمبر: 02

معنی:

(i): بالعقود:

وعدہ

(ii): یسئلونک:

سوال کرتے ہیں آپ سے

(iii): الانف بالانف:

ناک کے بدلے ناک

(۳) السن بالسن:

دانت کے بدلے دانت

جواب نمبر ۵:

حضرت عیسیٰؑ:

حضرت عیسیٰؑ اللہ کے رسول تھے جن پر اللہ نے انجیل نازل فرمائی۔

حضرت عیسیٰ کی نصیحت:

حضرت عیسیٰ نے اپنی قوم کو کچھ نصیحتیں کیں جو کہ درج ذیل ہیں:

(۱) اللہ تعالیٰ کی عبادت:

حضرت عیسیٰ نے اپنی قوم کو یہ نصیحت کی کہ اے میری قوم! اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو جو کہ میرا

اور تمہارا دونوں کا الٰہی اور پروردگار ہے۔

(ii) اللہ کے ساتھ شریک نہیں ٹھہراؤ:

حضرت عیسیٰؑ نے اپنی قوم کو یہ بھی نصیحت کی کہ تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ۔ وہ بے نیاز اور اکیلا ہے۔

(iii) ظالموں کے بارے میں حکم:

حضرت عیسیٰ(ع) نے یہ بھی نصیحت کی کسی کے ساتھ حق تلفی اور ظلم نہ کرو کیونکہ ظالموں کا ٹھکانہ صرف اور صرف جہنم ہے۔

(iv) قوم کا ردِّ عمل:

حضرت عیسیٰ کی قوم نے اُن کی شہادت کا اقرار کیا مگر اُن کی وفات کے بعد انہوں نے شرک کرنا شروع کر دیا اور حضرت عیسیٰ کو خدا بنا لیا۔

جواب نمبر : 06

بیعتِ رضوان :

پس منظر :

O.A

مسلمان 6 ہجری میں عمرہ کی نیت سے مکہ مکرمہ جا رہے تھے۔ ان کی تعداد ۱۴۰۰ تک تھی۔ کفارِ مکہ نے مسلمانوں کو حدیبیہ کے مقام پر روک لیا۔ حضرت عثمان کو بات چیت کیلئے بھیجا گیا مگر یہ مشہور ہوگیا کہ حضرت عثمان کو قتل کردیا گیا ہے۔ لہذا صحابہ نے بیعت کی جس کو "بیعتِ رضوان" یا "بیعتِ شجر" کہا جاتا ہے۔

2

بیعتِ شجر کو بیعتِ رضوان کہنے کی وجہ :

بیعتِ شجر کو بیعتِ رضوان اس وجہ سے کہا جاتا ہے کیونکہ صحابہ کرام رضی نے جس درخت کے نیچے بیعت کی اُس درخت

کا نام رضوان تھا۔

جواب نمبر: 07

سورة النساء

تعارف:

سورة النساء ایک مدنی سورت ہے۔

رکوعات: اس میں 24 رکوعات ہیں۔

آیات: اس میں 176 آیات ہیں۔

وجہ تسمیہ:

سورة النساء میں **النساء** کا مطلب عورتیں ہے۔ سورة النساء میں عورتوں کے حقوق کی پاسداری اور ان کے متعلق باتوں کا ذکر ہے۔

1
4

اسلام سے قبل عورتوں کی حالت:

اسلام سے قبل عورتوں کو کھلونا سمجھا جاتا تھا۔ اُن کو کوئی حقوق نہیں دیے جاتے تھے۔ بچی کی پیدائش کو عار سمجھا جاتا تھا اور انہیں زندہ درگور کیا جاتا تھا۔

اسلام کی آمد:

اسلام کی آمد نے عورتوں کو پورے پورے حقوق دیئے جو درج ذیل ہیں:

(i) عورتوں کو مہر میں حصّہ دیا گیا۔

(ii) عورتوں کو نان، نفقہ، مال، لباس دیا گیا۔

(iii) عورتوں کو وراثت میں حصّہ ملا۔

(iv) نکاح مقت کو ختم کیا گیا جس میں بیٹا اپنی سوتیلی ماں سے نکاح کر لیتا تھا۔

جواب نمبر 08:

انبیاء کرام

انبیاء کرام کم از کم ۱۲۴,۰۰۰ مختلف قوموں پر بھیجے گئے۔ انبیاء کرام کا سلسلہ حضرت محمدؐ پر آکر ختم ہوا۔

بعثت کا مقصد

اس کائنات میں جتنے بھی انبیاء کرام مبعوث کیے گئے اُن کے تقریباً ایک جیسے مقاصد تھے جو کہ درج ذیل ہیں۔

(i) گواہی:

انبیاء کرام نے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی گواہی دی اور اُس کے دین کی دعوت و تبلیغ میں کوشاں رہے۔

(ii) بشارت:

انبیاء کرام نے اللہ کی اطاعت و عبادت کرنے والے افراد کو جنت اور اُسکی دائمی نعمتوں کی خوشخبری سنائی۔

(iii) ڈر سنانا:

انبیاء کرام نے اللہ کے نافرمان بندوں کو اللہ تعالیٰ کے غیض و غضب اور اُس کے عدل و انصاف کا ڈر سنایا اور اُن کو راہِ راست پر آنے کی ترغیب کی۔

(iv) دین کو غالب کرنا:

انبیاء کرام کا یہ بھی ایک ضروری مقصد تھا کہ وہ اللہ کا دین پورا طرح سے غالب کر دیں اور کلام اللہ کا بول بالا ہو۔

جواب نمبر: ۵۹

عدت:

اسلامی قانون کے حساب سے ایک مقررہ وقت کو کچھ خاص حدود میں رہ کر گزارنا عدت کہلاتی ہے۔

صورت:

عدت عورتوں پر آن شوہر کی موت

یا طلاق کی صورت میں ہی لاغو ہوتی ہے۔

(i) حاملہ عورت کی عدت:

حاملہ عورت کی عدت **وقتِ حمل** یعنی بچہ جننے تک ہوتی ہے۔

قرآن میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ:

اور حمل والیوں کی عدت وضع حمل تک ہے۔

(ii) حیض سے ناامید عورتوں کی عدت:

حیض سے ناامید عورتوں کی عدت **3 ماہ 10 دن** ہے۔

(iii) بیوہ کی عدت:

بیوہ عورت کی عدت **4 ماہ 10 دن** ہے۔

جواب نمبر : 03

(1) ایک سے زیادہ بیویاں ہونے کی صورت:

اللہ تعالیٰ نے **سورۃ النساء** میں مردوں کو دو دو، تین تین، چار چار بیویاں کرنے کی اجازت دی گئی ہے

شرط:

شرط یہ ہے کہ وہ اگر اُن میں اعتدال کر سکے تو ہی صرف دو، تین، چار بیویاں رکھے

6

اگر اعتدال نہ کر سکے:

اگر مرد اعتدال نہ کر سکے تو یہ اُس کے حق میں بہتر ہے کہ وہ ایک بیوی کے ساتھ ہی خوش رہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:-

ترجمہ:

"دو دو، تین تین یا چار چار بیویاں کرو اگر تم اعتدال نہ کر سکو تو تمہارے لیے ایک ہی بہتر ہے"

حصہ سوم:

سوال: ٥٤

ترجمہ:

بے شک تحقیق کہ اللہ تعالیٰ اُن مؤمنین سے راضی ہے کہ جب تم درخت کے نیچے بیعت لے رہے تھے بس اللہ جانتا تھا کہ جو اُن کے دلوں میں تھا اور ان کیلئے ہم نے قریب ہی فتح عنایت کر دی ہے۔

٥/٧

سوال نمبر : 05

ترجمہ

اور اللہ تعالٰی کی عبادت کرو اور شرک مت کرو اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو اور رشتہ داروں کے ساتھ اور یتیموں اور مسکینوں اور قریبی پڑوسیوں اور دور کے پڑوسیوں اور اجنبیوں کے ساتھ جو تمہارے ساتھ ہے اور مسافروں کے ساتھ۔

07

سوال نمبر : 03

سورۃ الاحزاب:

سورۃ الاحزاب کے 20 آیت میں احزاب - گروہ کا ذکر کیا گیا ہے جو کہ مسلمانوں پر حملہ کرنے آرہا تھا۔

رکوعات: اس میں 9 رکوعات ہیں

آیات: اس میں 73 آیات ہیں۔

مسلمان مرد اور عورتوں کے اوصاف:

(۱) مومن:

مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں پختہ مومن ہیں۔ وہ اللہ تعالیٰ کے ہر حکم کی پاسداری کرتے ہیں۔

(۲) فرمانبردار:

مسلمان مرد اور عورتیں اللہ اور نبیؐ کے فرمانبردار ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے تمام قوانین کی فرمانبرداری کرتے ہیں۔

(۳) روزہ دار:

مسلمان مرد اور عورتیں روزہ دار ہیں اور اپنا تزکیہ روزہ رکھ کر کرتے ہیں۔

(۴) نماز قائم کرنے:

مسلمان مرد عورت پانچ وقت کی نماز ادا کرتے ہیں اور صرف رب کو ہی اپنا وسیلہ بناتے ہیں۔

(7) اللہ کا ذکر:

مسلمان مرد و عورت ہر دم
اللہ کا ذکر کرتے ہیں اور اللہ کا ذکر اُن
کے دل میں ہمیشہ رہتا ہے۔

اجر:

مسلمان مرد و عورت کو جنت
کی بشارت سنائی گئی ہے کہ وہ ہمیشہ جنت
میں رہیں گے جس کے نیچے سے نہریں بہتی
ہیں اور اُن کو تمام نعمتیں مہیا کی جائیں
گی۔

2

5

OA